سوال

(34) عشر نکالنے کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہماری کچھ زرعی زمین ہے اور جب عشر نکالنے کا وقت آیا تو میرا کزن کہنے لگا کہ فصل کاشت کرنے سے لے کر اب تک یعنی تیار ہو کر گھر آنے تک جتنے اخراجات آئے ہیں وہ نکال کر پھر عشر نکالا جائے جبکہ میں کہتا ہوں کہ ایسا نہیں بلکہ جتنی فصل ہے اس سے بیسواں حصہ عشر ہے۔ ذرا وضاحت فرما دیں کہ کیا تمام اخراجات نکال کر باقی جو فصل بچے گی اس کا عشر ہے یا پوری فصل کا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری (۱۴۸۳) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

«فیما سقت السماء والعیون اوکان عثریا: العشر۔ وما سقی بالنضح: نصف العشر» جو زمین بارش، چشموں یا سیلابی پانی سے سیراب ہو، اس میں عشر (دسواں حصہ) ہے اور جو رہٹ (کنویں، پانی نکال کر پلانے) سے سیراب ہو، بیسواں حصہ ہے۔

معلوم ہوا کہ بارانی زمین میں سے ساری پیداوار سے دسواں اور چاہی (کنویں وغیرہ والی) زمین میں سے بیسواں حصہ بطور عشر نکالا جائے گا۔ زمین پر اخراجات کا منہا کرنے کی کوئی دلیل مجھے معلوم نہیں ہے۔ حدیث کے عمومی الفاظ میں ساری پیداوار شامل ہے۔ اخراجات نکالنے کی تخصیص کی دلیل چاہیے مختصراً یہ ہے کہ آپ کا موقف ہی صحیح ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص163